خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفتہ | 7۔فروری 1998ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: نسیم سیفی

CPL 61

☎ 213029

جلد 48-83 نمبر 29 | ہفتہ 9 شوال۔1418ھ 7 تبلیغ 1377ہش 7 فروری 1998ء

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

یہ بات خوب یاد رکھنی چاہئے کہ خدا کا مامور جو ہدایت کرتا ہے اور روحانی اصلاح کا موجب ہوتا ہے۔ وہ درحقیقت باپ سے بھی بڑھ کر ہوتا ہے۔ افلاطون حکیم لکھتا ہے کہ باپ تو روح کو آسمان سے زمین پر لاتا ہے' مگر استاد زمین سے پھر آسمان پر پہنچاتا ہے۔ باپ کا تعلق تو صرف فانی جسم کے ہی ساتھ ہوتا ہے۔ مرشد اور مرشد بھی وہ جو خدا کی طرف سے ہدایت کے لئے مامور ہوا ہو' اس کا تعلق روح سے ہوتا ہے جس کو فنا نہیں ہے۔ پھر جب وہ روح کی تربیت کرتا ہے اور اس کی روحانی تولید کا باعث ہوتا ہے تو وہ اگر باپ نہ کہلائے گا' تو کیا کہلائے گا؟ (ملفوظات جلد اول صفحہ 556)

یاد رکھو کسی نیکی کو کبھی اس لئے نہیں کرنا چاہئے کہ اس نیکی کے کرنے پر ثواب یا اجر ملے گا۔ کیونکہ اگر محض اس خیال سے نیکی کی جاوے تو (اللہ کی رضا چاہنے کے لئے) نہیں ہو سکتی' بلکہ اس ثواب کی خاطر ہوگی اور اس سے اندیشہ ہو سکتا ہے کہ وہ کسی وقت اسے چھوڑ بیٹھے۔ مثلاً اگر کوئی شخص ہر روز ہم سے ملنے کو آوے اور ہم اس کو ایک روپیہ دے دیا کریں' تو وہ بجائے خود یہی سمجھے گا کہ میرا جانا صرف روپے کے لئے ہے۔ جس دن سے روپیہ نہ ملے اسی دن سے آنا چھوڑ دے گا۔ غرض یہ ایک قسم کا باریک شرک ہے' اس سے بچنا چاہئے۔ نیکی کو محض اس لئے کرنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ خوش ہو اور اس کی رضا حاصل ہو اور اس کے حکم کی تعمیل ہو۔ قطع نظر اس کے کہ اس پر ثواب ہو یا نہ۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 561)

کام کی اہمیت کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے دعائیں کرو

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

اللہ تعالیٰ نے انسان میں ایک قوت موازنہ رکھی ہے جس کا کام یہ ہوتا ہے کہ وہ اندازہ کرتی ہے کہ کس کام کے لئے کتنی ضرورت ہے اور کتنی طاقت خرچ کرنی چاہئے۔ یہ حس حواس خمسہ سے زائد ہے۔ مثلاً اگر ایک سوئی اٹھانی ہے تو اس کے لئے ایک جوش اور قوت کی ضرورت ہے مگر ایک من کے اٹھانے کے لئے جو جوش اور قوت درکار ہے وہ اس سے کہیں زیادہ ہے۔ ایک سوئی کے لئے الگ تیاری ہوتی ہے اور ایک من کے لئے الگ۔ پس یہ قوت موازنہ ہے جو انسان کو ہر کام کے وقت صحیح اندازہ بتاتی ہے اور اس طرح انسان کی طاقتیں محفوظ رہتی ہیں۔ وہ ضرورت سے زیادہ طاقت خرچ نہیں کرتا اور جس کام کے لئے زیادہ قوت خرچ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اس کے لئے تھوڑی طاقت خرچ کر کے انسان ناکام نہیں رہ جاتا بلکہ ہر کام کے مناسب طاقت خرچ کر کے کامیاب ہو جاتا ہے۔

اس میں شک نہیں کہ (صاحب ایمان) ہر وقت دعائیں کرتا ہے مگر جس طرح ایک من بوجھ اٹھانے کے لئے اگر کوئی شخص سوئی کی طاقت خرچ کرے گا اور اس کو اٹھانے لگے گا تو اس کی طاقت ضائع ہو جائے گی اور معلوم ہو جائے گا کہ اس کے حواس میں فرق آگیا ہے۔ جس طرح سننے کی طاقت ہوتی ہے جس سے انسان سنتا ہے جب وہ ضائع ہو جاتی ہے تو اس کو بہرہ کہتے ہیں۔ اسی

باقی صفحہ 7 پر

خدا تعالیٰ نے انسان میں ایک ایسی قوت رکھی ہے کہ وہ بہرحال گناہ پر غالب آ ہی جاتا ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

اسیرانِ راہ مولا کے اعزاز میں ضیافت

ربوہ۔ میانوالی اور راجن پور کے اسیران راہ مولا کے اعزاز میں صدر انجمن احمدیہ نے 4 فروری 1998ء بروز بدھ دار الضیافت کے لان میں ایک ضیافت کا اہتمام کیا جس میں ناظر اعلیٰ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر صوبہ پنجاب اور محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کے علاوہ صدر انجمن احمدیہ کے ناظران' تحریک جدید کے وکلاء افسران صیغہ اور مربیان سلسلہ نے شرکت کی۔ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے اختتام پر دعا کروائی۔ یہ ضیافت جن اسیران کے اعزاز میں دی گئی تھی ان کے اسماء گرامی یہ ہیں۔

اسیران میانوالی مکرم ریاض احمد صاحب' مکرم بشارت احمد صاحب ابن مکرم ریاض احمد صاحب' مکرم قمر احمد صاحب اور مکرم مشتاق احمد صاحب یہ دونوں مکرم محمود احمد صاحب کے بیٹے ہیں اور مکرم ریاض احمد صاحب کے بھتیجے ہیں۔ یہ اسیران چار سال دو ماہ اسیر رہے حال ہی میں سپریم کورٹ سے ضمانت ہوئی ہے۔

اسیر راجن پور مکرم محمد انور صاحب' یہ دو سال اسیر رہے میانوالی کے اسیران کا تعلق چک 15 ڈی۔بی تحصیل پپلاں ضلع میانوالی سے ہے۔ جملہ مدعوئین نے اللہ کی راہ میں قربانی پیش کر کے سالہا سال اسیر رہنے والے ان احباب سے گرمجوشی سے معانقے کئے اور ان کو اپنی محبتوں اور دعاؤں سے نوازا۔ جملہ احباب کرام سے ان دوستوں کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے

نکاح

○ عزیزہ امتہ الوسیم صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالوہاب صاحب بھٹہ کا نکاح مکرم مسعود احمد صاحب اصغر ولد مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب کے ساتھ چالیس ہزار روپے حق مہر پر مکرم محمود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ نے 26 جنوری 1998ء بعد ظہر بیت الحمد بورے والا میں پڑھا۔ عزیزہ امتہ الوسیم مکرم چوہدری فضل کریم صاحب بھٹہ کی پوتی ہیں جو بورے والا کے ابتدائی احمدیوں میں سے ہیں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے باعث برکت بنائے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم چوہدری صغیر احمد صاحب محمود آف الٹ باخ جرمنی کو مورخہ 27 جنوری 1998ء بیٹی سے نوازا ہے۔ پیارے آقا نے نومولودہ کا نام "فریحہ محمود" عطا فرمایا ہے نومولودہ محترم چوہدری غفور احمد صاحب آف کیلگری کینیڈا کی پوتی اور محترم مولانا خلیل احمد صاحب مبشر سابق امیر جماعت احمدیہ سیرالیون مغربی افریقہ کی نواسی ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ بچی کو نیک خادمہ دین بنائے اور صحت و تندرستی والی عمر دراز عطا فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

7 تبلیغ 1377 ھش — 7 فروری 1998ء

والدین سے احسان کا سلوک

والدین کے ساتھ جیسا سلوک کرنا چاہئے اس کی تفصیل کلام الٰہی میں بھی ملتی ہے اور بڑے بزرگوں کے نمونے میں بھی۔ والدین کے ذریعے انسان دنیا میں آتا ہے اور بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ والدین کی پرواہ ہی نہیں کرتے۔ وہ نہ صرف یہ کہ ان کی دلداری نہیں کرتے بلکہ بعض اوقات ایسی باتیں بھی کرجاتے ہیں جن سے انہیں رنج پہنچتا ہے۔ حالانکہ اگر انسان یہ سوچے کہ وہ اپنے والدین کے بغیر اس دنیا میں آ ہی نہیں سکتا تھا۔ اس کا عدم وجود نہیں بن سکتا تھا۔ تو اس کا سر ہر وقت والدین کے آگے جھکا رہے اور اُن کی نہ صرف فرمانبرداری کرے بلکہ اُن کے ساتھ احسان کا سلوک کرے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ ہر وہ شخص جو اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے وہ اس احسان کا بدلہ دیتا ہے جو وہ اس شخص کو اس دنیا میں لانے کا باعث بنا۔ ھل جزاالاحسان الاالاحسان اور کہا جاتا ہے کہ احسان کی جزا احسان کی علاوہ اور ہے ہی کوئی نہیں۔

پس یہ نہایت ضروری ہے کہ انسان اپنے والدین سے احسان کا سلوک کرے۔ بعض لوگوں کو یہ لفظ اس لئے اچھا نہیں لگتا کہ وہ سمجھتے ہیں کہ بچوں کی کیا حیثیت ہے کہ وہ والدین پر احسان کریں۔ یہ صرف اس لفظ کو صحیح طور پر نہ سمجھنے کے نتیجے میں کہا جاتا ہے۔ ہر اچھا سلوک جو والدین سے کیا جاتا ہے اسے احسان کا نام دے سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کے ایک خطبہ میں سے مختصر سا اقتباس پیش کیا جاتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:-

"سب سے پہلے فرمایا (-) کہ والدین سے احسان کا سلوک کرو۔ والدین ایک قسم کے رب بن جاتے ہیں کیونکہ والدین کے ذریعے انسان دنیا میں آتا ہے اور خدا تعالیٰ کے بعد سب سے پہلے والدین ہی کا ذکر ضروری تھا۔ اور یہی کہا گیا ہے۔ لیکن والدین کو ایسے مرتبے پر رکھا گیا ہے جہاں فرمایا ان کے ساتھ احسان کا سلوک کرو۔ جہاں تک خدا تعالیٰ کا معاملہ ہے خدا تعالیٰ کے ساتھ احسان کا سلوک ہو ہی نہیں سکتا کیونکہ خدا تعالیٰ کے احسان ہم پر انتہائی ہیں اور اس میں ایک بہت لطیف مضمون بیان فرمایا گیا ہے کہ اگرچہ ماں باپ تمہیں پیدا کرتے ہیں مگر احسان اللہ کا ہے۔ جب تم ان کے ساتھ حسن سلوک کرو تو ایسا کرو کہ تمہاری طرف سے وہ احسان ان کی طرف رواں ہونے والا ہو"

پس احسان کا سلوک نہایت ضروری ہے۔ ویسے تو ہر شخص سے احسان کا سلوک کیا جانا چاہئے لیکن سب سے زیادہ احسان کے سلوک کے حقدار اللہ تعالیٰ کے بعد انسان کے والدین ہیں۔ پس ان سے بہتر سلوک کریں اور اس سلوک کو احسان کے زمرے میں رکھیں۔ یہی اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اور یہی سب سے زیادہ واجب بات ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو، چاہے عمر کے کسی بھی حصہ میں ہوں، اس بات کی توفیق دے کہ اپنے والدین پر احسان کرسکیں۔ یعنی ان سے حسن سلوک کرسکیں۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔ آمین۔

ہم سے حالات پہ تنقید نہ کرواؤ تم
کچھ سمجھ میں نہیں آتا، ہمیں سمجھاؤ تم
ناؤ دھارے پہ چلی جاتی ہے منجدھار کی سمت
روک سکتا ہے اگر کوئی تو رکواؤ تم
الجھی الجھی سی ہر اک بات نظر آتی ہے
تم بس اتنا تو کرو اور نہ الجھاؤ تم

ابوالاقبال

قرارداد تعزیت

بروفات حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب

جماعت احمدیہ جرمنی

ہم ممبران مجلس عاملہ جرمنی، مکرم و محترم حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی وفات پر دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ حضرت صاحب نے حضرت امام جماعت الثانی کے دور امامت میں سلسلہ احمدیہ کے ایک خادم کی حیثیت سے خدمت دین کا آغاز کیا اور صدر انجمن احمدیہ میں مختلف حیثیتوں سے مصروف خدمت رہے آپ کی ان خدمات کا سلسلہ بہت لمبے عرصہ پر محیط ہے۔ حضرت امام جماعت الثانی کے زیر سایہ شروع ہونے والی یہ خدمات دینیہ تادم واپسیں جاری رہیں۔ آپ نے ناظر امور عامہ، ناظر اعلیٰ اور صدر صدر انجمن احمدیہ کے طور پر سلسلہ کی جو خدمت کی ہے وہ ہمیشہ یادگار رہے گی۔ حضرت امام الثالث کے زمانہ میں نیز امامت رابعہ میں حضرت صاحبزادہ صاحب کو متعدد بار امیر مقامی کے طور پر بھی جماعتی خدمات بجالانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ بالخصوص حضرت امام رابع کے لنڈن تشریف لانے کے بعد کے دور میں، حضرت صاحبزادہ صاحب کو بڑے خلوص، متانت اور وقار کے ساتھ صدر صدر انجمن احمدیہ اور امیر مقامی کے طور پر جماعت کی خدمت کی توفیق میسر آئی آپ خاموش طبیعت، باوقار، غریب پرور اور نڈر شخصیت تھے۔ قادیان دارالامان نیز ربوہ میں حضرت صاحبزادہ صاحب نے جو فیکٹریاں نصب کیں ان کا بنیادی مقصد غریبوں کی خدمت اور احباب جماعت میں نئے ہنر سیکھنے کا شوق پیدا کرنا تھا۔ آپ نے بیرون پاکستان متعدد ممالک کا سفر کیا۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے قیام انگلستان کے دوران متعدد بار انگلستان تشریف لے گئے۔ علاوہ ازیں جرمنی ہالینڈ امریکہ وغیرہ ممالک کا سفر کر کے احباب جماعت سے ملاقات کی اور ناسازی طبع کے باوجود مسکراتے ہوئے احمدی بھائیوں کو گلے لگایا۔ آپ کی وفات ہم سب کے لئے دلی رنج و غم کا موجب ہے لیکن ہم صبر و رضا کے ساتھ اپنے اس بزرگ بھائی کو رخصت کرتے ہیں۔ اس غم میں ہم حضرت امام جماعت اور دیگر افراد خاندان حضرت بانی سلسلہ کے شریک ہیں۔ صاحبزادہ صاحب حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کے بیٹے، حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کے پوتے اور ہمارے موجودہ امام کے چچازاد بھائی تھے۔ دعا ہے کہ مولا کریم آپ کے درجات بلند فرمائے اور اس خلا کو محض اپنے فضل سے پر کردے۔ آمین

ہم ہیں ممبران مجلس عاملہ جرمنی۔

جماعت احمدیہ چاہ احمدیانوالہ ضلع ملتان

ہم افراد جماعت چاہ احمدیانوالہ صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ و صدر صدر انجمن احمدیہ اور صدر مجلس شوریٰ کی وفات پر بہت دکھ اور غم کا اظہار کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تبارک تعالیٰ آپ کے اپنے سایہ میں بلند مقام نصیب فرمائے۔

حضرت صاحبزادہ صاحب نے زندگی میں جماعت احمدیہ کی خدمت کو کوئی موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دیا۔ آپ جماعت میں اہم عہدوں پر فائز رہے آپ بحیثیت ناظر امور عامہ اور ناظر اعلیٰ اور بحیثیت امیر مقامی خدمات بجالاتے رہے۔ آپ حضرت بانی سلسلہ کی مبشر اولاد کے دوسرے پوتے تھے اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے بڑے بیٹے تھے۔ حضرت امام الثالث کے دور میں 45 دفعہ امیر مقامی بنے اور ذیلی تنظیموں میں بھی آپ کو اہم خدمات کا موقع ملا آپنے جلسہ سالانہ میں بھی نائب افسر جلسہ سالانہ کئی سال خدمت کی آپ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی ان پیش خبریوں کے پورا ہونے کے مصداق ثابت ہوئے جو آپ کے والد بزرگوار کے بارے میں تھیں۔ مثال کے طور پر جب حضرت امام رابع بیرون پاکستان تشریف لے گئے تو اس وقت یہ خبر پوری ہوئی کہ اب تم یہاں بیٹھو اور ہم چلتے ہیں۔ اور یہ بشارت حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے بارے میں تھی

اس موقع پر ہم افراد جماعت احمدیانوالہ ملتان اپنے پیارے آقا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی خدمت میں نیز حضرت صاحبزادہ صاحب کی بیگم صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ اور آپ کے تمام بچوں اور تمام خاندان حضرت بانی سلسلہ سے دلی طور پر تعزیت کرتے ہیں اور اس جماعتی صدمہ اور غم میں پوری طرح شریک ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ خاص فضل اور رحم سے حضرت صاحبزادہ صاحب کو اپنی رحمت اور مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے اور سب پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ہم ہیں جملہ اراکین افراد جماعت احمدیانوالہ

جماعت احمدیہ دولیاہ جٹاں ضلع کوٹلی آزاد کشمیر

ہم جملہ ممبران عاملہ جماعت احمدیہ دولیاہ جٹاں ضلع کوٹلی آزاد کشمیر حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے خدائے لم یزل کے آستانہ مقدسہ پر بصد عجز و ادب ملتجی ہیں کہ رب ذوالجلال آپ کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو آپ کے نقش قدم پر چلنے اور صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین

ہم ہیں شریک غم
ممبران مجلس عاملہ جماعت احمدیہ دولیاہ جٹاں ضلع کوٹلی آزاد کشمیر

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادِ رفتگان

خان صاحب حضرت منشی برکت علی صاحب

محمد اشرف کاہلوں

حضرت بانی سلسلہ فرماتے ہیں۔ "خدا اس جماعت کو ایک ایسی قوم بنانا چاہتا ہے کہ نمونہ سے لوگوں کو خدا یاد آئے اور جو تقویٰ اور عبادت کے اول درجہ پر قائم ہوں اور جنہوں نے در حقیقت دین کو دنیا پر مقدم رکھ لیا ہو" (تذکرہ......) اس بشارت کے موافق اللہ تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ کو ایسی ہی مخلصین اور محبوں کی جماعت عطا فرمائی ہے کہ دنیا کو تج کر دین کے ہوئے۔ اور مال و منال کے ساتھ ساتھ اپنی جانیں بھی راہ حق میں وقف کئے ہوئے ہیں۔ حضرت بانی سلسلہ کے عہد ہمایوں میں ہی اس پاک گروہ کی تخم ریزی ہو چکی تھی۔ آپ کو جانثاروں کا ایسا گروہ ملا جو عاشق صادق تھے۔ جن کو دیکھ کر خدا یاد آتا۔ جو دین کو دنیا پر مقدم کئے ہوئے تھے۔ ایک ایسے ہی فدائی کا ذکر خیر کر رہا ہوں۔ جس نے سب کچھ راہ خدا میں نچھاور کر دیا۔ اور حقیقی رنگ میں اس بشارت کا مصداق بنا جو اوپر بیان ہوئی ہے۔ یہ تھے خاں صاحب حضرت منشی برکت علی صاحب شملوی۔

آپ 1872ء کو بمقام بستی شیخ ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد میاں محمد فاضل تھے۔ ایام طفولیت میں ہی سایہ پدری سر سے اٹھ گیا تھا۔ مروجہ علوم کی تحصیل کے لئے سکول میں داخلہ لیا۔ ذہین و فطین تھے۔ تیسری کلاس میں تھے کہ سکول انسپکٹر معائنہ کی غرض سے آئے۔ آپ کی کلاس کا امتحان لیا تو آپ کی ذہانت سے متاثر ہو کر "رسوم ہند" نامی کتاب انعام میں دی۔ جماعت پنجم کے سالانہ امتحان میں ضلع بھر میں اول آئے۔ اور دو روپے وظیفہ کے حقدار قرار پائے۔ 1890ء میں مڈل کا امتحان اعلیٰ نمبروں میں پاس کر کے وظیفہ کے مستحق ٹھہرے۔ انٹرنس کے بعد محکمہ موسمیات میں ملازمت اختیار کی۔ دو سال کے بعد ڈائریکٹر جنرل انڈین میڈیکل سروس میں تبدیلی کروالی۔ جنگ عظیم اول میں آپ کی گرانقدر خدمات کے صلہ میں حکومت کی طرف سے آپ کو 1920ء میں "خان صاحب" کا خطاب ملا۔

دوران ملازمت آپ شملہ میں قیام پذیر تھے۔ 1900ء کے لگ بھگ آپ کے کانوں میں احمدیت کی باتیں پڑیں۔ حضرت منشی صاحب نے احمدیت کے حوالہ سے حضرت بانی سلسلہ کا نام بھی سنا۔ مطالعہ کے شوقین تھے۔ سرسید کی تحریرات کا ایک حصہ آپ کی نظروں سے گذر چکا تھا۔ جس مکان میں آپ کی رہائش تھی۔ اس میں پہلو بہ پہلو کمرے تھے اس مکان میں کئی دوست رہتے تھے۔ ایک کمرہ میں دو تین احمدی احباب بھی رہائش رکھتے تھے۔ اخراجات کی کفایت کی خاطر خرچ مشترکہ تھا۔ سب دوست اکٹھے کھانا تناول کرتے۔ حضرت منشی صاحب کے بقول "ایک احمدی احمدیت کا ذکر کیے بغیر نہیں رہ سکتا" کے مصداق اس موقعہ پر احمدیت کا ذکر بھی چھڑ جاتا۔ اکثر گفتگو ہوتی۔ اس پس منظر میں احمدیت کے متعلق بھی آپ کو کتابیں پڑھنے کا موقعہ میسر آیا۔ باہمی بات چیت نے سوچوں کا رخ احمدیت کی طرف پھیر دیا۔ ایک موقعہ پر مخالفین کے شائع کردہ اشتہار بھی پڑھنے کا موقعہ ملا۔ حوالہ جات کا اصل کتابوں سے موازنہ کرنے پر حقیقت ذہن و قلب پر آشکار ہو گئی۔ اور حضرت بانی جماعت سے عقیدت پیدا ہو گئی۔ اسی حسن عقیدت کی بنا پر چار آنے ماہوار چندہ بھی دینا شروع کر دیا۔

ایک دن دل میں خیال اٹھا کہ اللہ تعالیٰ انفاق فی سبیل اللہ پر کئی گنا اضافہ کے ساتھ اجر عطا کرتا ہے اور صاحب تجربہ و حال اولیاء کہتے ہیں کہ اسی دنیا میں بھی یہ اجر ملتا ہے۔ اگر یہ بات درست ہے۔ تو میں نے ایک قلیل رقم خدا کی راہ میں دی ہے۔ اور ایک خاص سلسلہ کو دی ہے۔ اب اگر یہ سلسلہ جب سے میں نے رقم دی ہے سچا اور منجانب اللہ ہے۔ تو خدا تعالیٰ اسی دنیا میں مجھے کئی گنا زیادہ دے گا۔ میں حیران بھی تھا۔ کہ یہ کیسے ہو گا؟ جبکہ میری بالائی آمدنی بھی نہیں۔ رشوت بھی میں نہیں لیتا۔ ایسا کیونکر ہو گا؟ کیسے ہو گا؟

حضرت خان صاحب فرماتے ہیں کہ واقعی وہ روپیہ جو میں نے خدا کی راہ میں خرچ کیا تھا۔ اس سے کئی گنا بڑھ کر خلاف توقع ملا۔ ہوا یوں کہ 1901ء میں مردم شماری کا زمانہ تھا۔ حفظان صحت پر ایک باب لکھنا تھا۔ یہ کام ہمارے محکمہ کے سپرد ہوا۔ میری برانچ کے انچارج نے مطلوبہ ڈیٹا فراہم کرنا میرے ذمہ لگایا۔ میں نے نہایت تندہی' عرق ریزی اور عقل و تدبیر سے اس مفوضہ ڈیوٹی کو سرانجام دیا۔ میرا باس بہت خوش ہوا۔ اور اس نے یکصد پچاس روپے بطور انعام مجھے دیئے۔ عرفان کا سفر جاری رہا اور ایک دفعہ حضرت بانی سلسلہ سے شرف ملاقات خواب میں پایا۔ حضرت بانی جماعت نے فرمایا "برکت علی تم ہماری طرف کب آؤ گے؟" آپ فرماتے ہیں' میں نے عرض کی "اب آ ہی جاؤں گا" اس خواب کو بھی حضرت منشی صاحب نے اپنی ہدایت کا اشارہ سمجھا بالآخر وہ ساعت مبارک آ گئی کہ آپ کو 1901ء میں بیعت کا شرف حاصل ہوا۔

حضرت خان صاحب کو یہ بھی اعزاز نصیب ہوا کہ آپ کے ساتھ آپ کی والدہ محترمہ اور اہلیہ محترمہ کو بھی قبول احمدیت کی سعادت ملی۔

قبول احمدیت سے آپ کی زندگی میں ایک انقلاب عظیم آ گیا۔ جماعت شملہ کے فعال رکن بن گئے۔ اور اپنی تمام توانائیاں خدمت احمدیت میں فنا کر دیں۔ اخلاص و عرفان میں بڑھتے ہی چلے گئے۔ آپ کی خدمات دینیہ کی ایک طویل فہرست ہے۔ خلاصتاً بعض کا ذکر کیا جاتا ہے۔

حضرت بانی سلسلہ نے تعمیر منارہ کے سلسلہ میں تحریک فرمائی کہ 100 روپیہ چندہ دینے والا کا نام منارہ پر کندہ کیا جائے گا۔ آپ کو اس بابرکت تحریک میں حصہ لینے کی سعادت ملی۔ آپ نے اور آپ کی اہلیہ محترمہ نے یہ چندہ ادا کر دیا اور اس سعادت عظمیٰ کے حصہ دار بنے۔

حضرت بانی جماعت نے ریویو آف ریلیجنز کا 1902ء میں جب اجراء فرمایا تو اس کے دس حصے جن کی مالیت فی حصہ پانچ تھی خریدے اور بعد میں حضرت صاحب کی تحریک پر ان حصص کو امداد سلسلہ میں دے دیا۔ تشحیذ الاذہان کی رکنیت بھی حاصل کرنے کی توفیق پائی۔

حضرت بانی سلسلہ سے گہرا اخلاص اور عشق تھا۔ ذکر (حضرت بانی سلسلہ) میں آپ کی 20 روایات ملتی ہیں۔ امامت کے فدائی تھے۔ ہمیشہ امامت سے خود کو وابستہ رکھا۔ اس کے استحکام میں کوشاں رہے۔

امامت اولیٰ اور امامت ثانیہ میں بھی اپنے اخلاص میں کمی نہ آنے دی۔ بلکہ عشق و وفا میں ترقی ہوتی چلی گئی۔ خدمت سلسلہ میں آپ پیش پیش رہتے۔ شملہ جماعت کے سیکرٹری' جنرل سیکرٹری اور 1912ء میں امراء کے تقرر پر امیر مقرر ہوئے۔ مالی قربانیوں میں آپ کا حصہ قابل قدر رہا۔ حضرت بانی سلسلہ کے دور خسروی میں بھی مالی تحریکات میں برابر کے شریک رہے۔ تقویٰ کی باریک راہوں کو اپنانے والے تھے۔ ایک زمانہ میں سات ہزار روپیہ لاٹری کا آپ کو ملا۔ دل میں خلش پیدا ہوئی کہ اس رقم کا مصرف ذاتی ضروریات پر جائز بھی ہے کہ نہیں۔ حضرت بانی سلسلہ سے اس امر میں دریافت فرمایا۔ حضرت بانی جماعت نے ہدایت فرمائی کہ ذات پر خرچ کرنا جائز نہیں بلکہ غرباء میں تقسیم کر دیں۔ چنانچہ اسی پر آپ نے عمل کیا۔ غربا میں کچھ بانٹ دیا۔ غریب رشتہ داروں کو دیا۔ جماعتی تعلیمی اداروں کو چندہ دیا۔

مالی قربانی کی روح کا اندازہ آپ اس بات سے کر سکتے ہیں۔ کہ ایک زمانہ میں آپ کی مالی قربانی کا جائزہ لیا گیا تو پتہ چلا کہ ایک خاص ماہ و سال میں آپ نے سترہ صد روپے چند دیا جو جماعت شملہ کے اس عرصہ کے مجموعی چندہ کا 1/3 تھا۔ حضرت خان صاحب اپنی رفیقہ حیات سمیت تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین میں بھی شامل تھے۔ امامت ثانیہ کے بابرکت دور میں ایک تحریک پر حضرت منشی صاحب نے ایک ماہ کی پنشن وقف کی۔ چھ ہزار روپے کی مالیت کا ایک ٹرسٹ قائم کیا تاکہ اشاعت دین حق کو فروغ ہو۔ اپنا ذاتی مکان سلسلہ کے نام ہبہ کر دیا۔

شوریٰ میں نمائندگی کی سعادت بھی آپ کو ملتی رہی۔ ملازمت سے ریٹائرمنٹ کا فیصلہ کر کے شملہ سے قادیان چلے آئے۔ حضرت امام ثانی کے ارشاد پر دوبارہ ملازمت کے لئے واپس شملہ آئے۔ کیس پر نظر ثانی کرنے کے لئے محکمانہ کارروائی شروع کر دی۔ اتفاق دیکھیے کہ ایک ہندو آپ کی پوسٹ پر آنے کی کوشش میں آپ کی عدم حاضری میں لگا ہوا تھا۔ آپ نے سروس جوائن کرنے کی کوشش جاری رکھی۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو کامیابی دی۔ اس پر وہ ہندو کہنے لگا۔ "ہم جانتے تھے کہ آخر فیصلہ آپ کے حق میں ہو گا۔ کیونکہ آپ کا پیر بہت زبردست ہے۔" 1932ء میں آپ ریٹائر ہو کر قادیان چلے آئے۔ الوداعی تقاریب میں [illegible]ی جماعت نے آپ کی خدمات کو سرا[illegible]ئے ایک نقرئی

ایک اچھی بات

کوئی شخص اپنے اعمال ضائع نہیں کرنا چاہتا۔ لیکن اس سلسلہ میں یہ بات یاد رکھنے والی ہے کہ عمل وہی ضائع نہیں ہوتا جس کی جڑ تقویٰ ہے۔

گھڑی اور ایک نسخہ کلام الٰہی اردو و فارسی پانچ تراجم والا خدمت میں پیش کیا۔ الوداعی ایڈریس میں شاندار الفاظ میں آپ کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ خدمت سلسلہ میں حضرت خان صاحب اعلیٰ مناصب پر فائز رہے۔ 1932ء سے لے کر 1948ء تک آپ مختلف عہدوں پر فائز رہ کر خدمت دین بجالاتے رہے۔ نائب ناظر نظارت ہائے علیاء مال' جوائنٹ ناظر قائم مقام' ناظر مال قائم مقام ناظر ضیافت اور صدر مجلس کارپردازی کی حیثیت سے رضاکارانہ اور اعزازی اور بلا معاوضہ خدمت کرتے رہے۔

آپ قلمی و لسانی جہاد میں بھی برابر کے شریک رہے۔ آپ کی ممتاز تصانیف جو گرانقدر علمی سرمایہ رکھتی ہیں ان میں "قدامت روح و مادہ اور تناسخ" رسالہ گوشت خوری' اور اسلام بذریعہ دعوت الی اللہ پھیلا یا بزور شمشیر شامل ہیں۔

7۔ اگست 1958ء میں بعمر چھیاسی برس آپ نے وفات پائی اور مقبرہ خاص ربوہ میں دفن ہوئے۔ محترم ملک صلاح الدین صاحب مؤلف (رفقاء (-)) آپ کی سیرت یوں بیان کرتے ہیں۔ "خاکسار نے آپ کے ماتحت ایک ڈیڑھ ماہ تک بطور قائم مقام معاون ناظر مال کام کیا اور آپ کو بااصول' باتدبیر' خنک مزاج اور محنتی۔ معاملات پر پوری توجہ دینے والا اور دفتری اوقات کا پابند پایا۔ نہایت قابلیت سے نظارت مال کا کام سر انجام دیتے تھے۔"

مؤقر روزنامہ الفضل نے آپ کی وفات کی خبر دیتے ہوئے آپ کی سیرت کو بیان کیا وہ اقتباس لائق توجہ ہے۔

"آپ علم دوست' مخیر اور سلسلہ احمدیہ کے لئے بڑھ چڑھ کر قربانی کرنے والے بزرگ تھے۔ غربا کی مالی امداد میں ہمیشہ پیش پیش رہتے۔ اور اکثر وظائف اور امدادی رقوم عطا فرماتے..." (الفضل 58-8-9)

حضرت مرزا میاں بشیر احمد صاحب نے آپ کی وفات پر جو نوٹ الفضل میں شائع کروایا۔ اس کے اقتباس بھی آپ کے کردار کی عظمت کے گواہ ہیں۔ آپ تحریر فرماتے ہیں۔

"...... خان صاحب حضرت بانی سلسلہ کے (رفیق) تھے۔ اور بہت نیک اور مخلص اور سادہ مزاج بزرگ تھے۔ ان کی بیعت 1900ء یا 1901ء کی ہے۔ ان کو دو زمانوں میں سلسلہ کی خاص خدمت کا موقعہ میسر آیا۔ اولاً جماعت احمدیہ شملہ کے صدر اور امیر کی حیثیت میں جب کہ انہوں نے شملہ کی جماعت کو غیر معمولی حسن تدبیر کے ساتھ سنبھالا۔ اور 1914ء کے فتنہ (امامت) کے ایام میں خصوصیت کے ساتھ قابل قدر خدمات سرانجام دیں۔ اور جماعت کے کثیر

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان

حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب

میر قمر سلیمان احمد

1965ء کے لگ بھگ 10-11 سال کی عمر میں مجھے ایئر گن حاصل کرنے کا شوق چرایا۔ اس زمانہ میں ربوہ میں یہ نظارہ اکثر نظر آتا تھا کہ چھوٹے چھوٹے بچے ہاتھوں میں ایئر گن لئے دبے پاؤں چڑیاں۔ ممولے اور کوے مارتے پھرتے۔ ان دنوں فیکٹری ایریا میں حضرت میاں منصور احمد صاحب کا ایک کارخانہ ہوتا تھا جس میں میاں صاحب کبھی بیٹری سیل، کبھی پنکھے اور کبھی اپنے شوق کے مطابق کوئی اور چیز تیار کروایا کرتے تھے۔ انہی دنوں میاں صاحب نے ایئر گنز تیار کرنے کا منصوبہ بنایا اور مجھ سے وعدہ کر لیا کہ اس کارخانے کی سب سے پہلی ایئر گن وہ مجھے تحفہ کے طور پر دیں گے۔ چنانچہ مجھے میاں صاحب کے اس کارخانہ کی پہلی ایئر گن حاصل کرنے کا موقعہ ملا۔

میاں صاحب ایک ایسے انسان تھے جو تصنع سے بالکل پاک تھے۔ چھوٹی چھوٹی شفقتیں بس یونہی بکھیرتے رہتے۔ مجھے یاد ہے بچپن میں ایک دفعہ مجھے ٹائیفائڈ ہوا اور حضرت صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے ایک۔ ڈیڑھ ماہ کے لئے بستر سے اٹھنے پر پابندی لگادی تو میاں منصور احمد صاحب تقریباً روزانہ صبح کے وقت ہمارے یہاں تشریف لے آتے اور مجھ سے (جس کی عمر تقریباً 9 سال تھی) گفتگو فرماتے رہتے۔ ان دنوں آپ نے مجھے چیس Chess کھیلنا بھی سکھایا اور بہت سا وقت چیس کھیل کر گزار دیتے۔ ایک بیمار بچے کے دل بہلاوے کے لئے میں نے اتنا وقت کسی اور کو دیتے نہیں دیکھا۔

اسی طرح ایک زمانہ میں انہوں نے ایک واکس ویگن کی مائیکرو بس خریدی۔ لوگ اپنی کاروں کو بہت سنبھال کر رکھتے ہیں اور زیادہ سے زیادہ اپنے بچوں کو کار چلانا سکھا دیتے ہیں لیکن حضرت میاں صاحب نے اپنی فطری محبت کے زیر اثر جو انہیں بچوں سے تھی مجھے کار چلانی سکھانی شروع کردی۔ سیکھنا تو خیر کیا تھا۔ میرے تو پاؤں بھی کلچ۔ بریک وغیرہ تک نہیں پہنچتے تھے۔ بس سٹیرنگ پکڑ کر اور اسے ادھر ادھر گھما کر خوش ہو جاتا تھا۔ کار سکھانا تو بس ایک بچے کو خوش کرنے کا بہانہ تھا اور وہ مقصد میاں صاحب کا بخوبی پورا ہوتا رہا۔

حضرت امام جماعت الرابع نے میاں صاحب کی وفات پر ان کے ذکر خیر میں ان کی مار کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ یہ سعادت میرے حصہ میں بھی آئی۔ ان دنوں جمعہ بیت مبارک میں ہوتا تھا اور چونکہ جگہ تنگ پڑ جاتی تھی اس لئے بعض اوقات بیت مبارک کے شمالی جانب بنے ہوئے مکرم محمد حسین صاحب خادم بیت کے کمرہ میں بھی صف بن جاتی تھی۔ ایک دفعہ خطبہ اور عبادت کے دوران ہم چند بچے باتیں کرتے اور ہنستے رہے۔ عبادت ختم ہوئی تو میاں صاحب نے ایک تھپڑ نرم ہاتھ سے مجھے رسید کیا اور ایک آدھ میرے کسی اور ساتھی کو۔ لیکن اس کے بعد آپ کی شفقتوں میں اضافہ ہوگیا اور ایک دن میاں لقمان احمد صاحب مجھے کہنے لگے کہ پھوپھا جان (حضرت میاں منصور احمد صاحب) تمہیں مارنے کے بعد زیادہ پیار کرنے لگ گئے ہیں۔

جیسا میں نے عرض کی میاں صاحب خاموش خیال رکھنے والے تھے۔ کوئی اظہار نہیں۔ جو کام کرنا ہوتا چپ چاپ کر دیتے اور زیادہ شکریہ ادا کروانا پسند نہیں تھا بلکہ شرمندہ ہو جاتے۔ چند سال قبل کی بات ہے کسی کی شادی کے موقع پر خاکسار نے بیوی بچوں کے ساتھ لاہور جانا تھا۔ خیال تھا کہ سرگودھا ایکسپریس پر چلا جاؤں گا۔ میاں صاحب کو علم ہوا تو از خود فرمایا کہ مجھے دفتر میں کل یاد کروانا میں گاڑی کا انتظام کردوں گا۔ ان دنوں اتفاق سے تقریباً تمام گاڑیاں ربوہ سے باہر تھیں۔ میاں صاحب کے اپنے استعمال کے لئے ایک ویگن موجود تھی۔ جو انہوں نے اصرار کر کے مجھے عنایت فرمادی۔

حضرت میاں صاحب کی زندگی میں ان کے بڑے بڑے فیصلے اور مشکل اقدام کے بارہ میں تو لوگ تحریر کرتے ہی رہیں گے۔ لیکن ان کی شفقتوں کے ایسے چھوٹے چھوٹے بے شمار واقعات ہیں جن کی ایک جھلک میں نے اپنی زندگی میں دیکھی اور محسوس کی اور بہت سے ایسے لوگ ہوں گے (خصوصاً جن کا بچپن حضرت میاں صاحب کے گھر میں گذرا ہے) جن کی زندگیوں میں یہ سادہ طبع، خاموش اور بے نیاز وجود اسی قسم کی چھوٹی چھوٹی شفقتوں کے تحفے بانٹتا ہوا رخصت ہوگیا۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

○○○

تحریک جدید میں بچوں کو بھی شامل کرنے کی تاکید

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے 1957ء میں تحریک جدید کے سال نو کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں نے کئی دفعہ کہا ہے کہ دوست اپنے بچوں کا بھی چندہ لکھوایا کریں اور ساتھ ہی انہیں بتا دیا کریں کہ یہ تحریک جدید کا چندہ ہے۔ تاکہ انہیں ساری عمر یاد رہے اور وہ اولادوں کو بھی اس کی نصیحت کرتے رہیں"۔

(سبیل ارشاد صفحہ نمبر 142 خطبہ 26-10-57)

حضرت امام جماعت احمدیہ کے اس ارشاد کی تعمیل میں اپنے بچوں کو بھی تحریک جدید کا مجاہد بنائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نظم

مجھے عشقِ نکو کاری عطا کر
مجھے عصیاں سے بیزاری عطا کر

رہے باطل کے سر پر جو مسلّط
مرے دل کو وہ دینداری عطا کر

مرے غمخوار مجھ کو بھی خدارا
زمانے بھر کی غمخواری عطا کر

تمنائیں عطا کر چشم و دل کو
تمناؤں کو بیداری عطا کر

حیا در چشم جلوؤں کی جھلک سے
نظر کو شوخ سرشاری عطا کر

یہ مہر و ماہ شرما جائیں مجھ سے
مجھے ایسی ضیاء باری عطا کر

جو بن جائے تری رحمت کا مرکز
عطا کر وہ گنہگاری عطا کر

مئے عرفاں کا اک ساغر پلا کر
مجھے رندوں کی سرداری عطا کر

کبھی جلوؤں سے اپنے نوچ کر تُو
مجھے بھی ایک چنگاری عطا کر

ہے تیرے میکدے میں جس قدر مے
نسیمِ تشنہ کو ساری عطا کر

نسیم سیفی

ٹارگٹ وقف جدید

○ مجالس کو 1998ء کا ٹارگٹ وقف جدید دفتر اطفال بھجوا دئے گئے ہیں۔ مورخہ 21 تا 31 جنوری 98ء عشرہ وقف جدید منائیں اور مندرجہ ذیل امور کی طرف خصوصی توجہ دیں۔

(1) ہر احمدی بچے اور بچی سے ضرور وعدہ لیا جائے۔

(2) خصوصاً نو مبائعین اور واقفین نو کو وقف جدید میں ضرور شامل کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انتصار احمد نذر- مہتمم وقار عمل خدام الاحمدیہ پاکستان

پاکستان بھر میں مثالی وقارِ عمل

بتاریخ 14- دسمبر 1997ء بروز اتوار

رپورٹ کے اہم نکات ضلع حیدر آباد کی مجالس سے سب سے زیادہ خوشکن رپورٹس موصول ہوئیں۔

- مرکز کی ہدایت پر راستوں اور گذر گاہوں کو ہموار درست اور گذرنے کے قابل بنانے کے سلسلے میں خصوصی خدمت کی توفیق ملی اس کے علاوہ قبرستانوں میں قبروں کی درستی اور ان کی صفائی کی گئی۔
- ٹاؤن شپ لاہور، دار الفضل، کنری اور کرونڈی کی مجالس نے وقار عمل کی تصاویر بھی بھجوائیں۔
- کرونڈی کے ایک طفل کو وقار عمل کے دوران سر پر چوٹ آئی مرہم پٹی کے بعد طفل دوبارہ وقار عمل کی جگہ پر پہنچ گیا۔
- ملیر کینٹ کراچی کے خدام نے سڑکوں پر جھاڑو دیا اور بیت الحمد کے ساتھ پختہ فٹ پاتھ تعمیر کیا۔
- بشیر آباد کے وقار عمل میں مہتمم اصلاح و ارشاد خدام الاحمدیہ پاکستان کی شرکت۔
- ضلع حافظ آباد، لاہور، گوجرانوالہ، بہاولنگر اوکاڑہ اور منڈی بہاؤالدین میں ضلعی سطح پر وقار عمل ہوئے۔
- 14- دسمبر 1997ء کو مرکزی پروگرام کی تعمیل میں تا حال 108 مجالس کی طرف سے وقار عمل کی خوشکن رپورٹس کی وصولی۔

ملیر کینٹ کراچی مرکزی پروگرام کے مطابق اس مجلس کے خدام نے گلشن جامی کی مرکزی سڑک اور اس سے ملحقہ سڑکوں کی جھاڑو کی مدد سے صفائی کی اور جہاں جہاں گڑھے پڑ چکے تھے اور پانی جمع رہتا تھا ان گڑھوں کی مٹی سے بھرائی کی گئی اس کے علاوہ بیت الحمد کے ساتھ 30 فٹ لمبا اور 4 فٹ چوڑا پختہ فٹ پاتھ تعمیر کیا گیا اس وقار عمل میں 64 خدام 45 اطفال 3 انصار اور 4 غیر از جماعت دوستوں نے حصہ لیا وقار عمل تین گھنٹے جاری رہا۔

چک سکندر ضلع گجرات چک سکندر میں 47 خدام نے تین گھنٹے کام کر کے احمدیہ قبرستان کو جانے والے راستے کو ٹریکٹر وغیرہ کی مدد سے ہموار اور درست کیا۔

رلیو کے ضلع سیالکوٹ 28 خدام اور 15 اطفال نے ایک ٹوٹی پھوٹی سڑک پر 4 ٹرالیاں مٹی ڈال کر اسے گذرنے کے قابل بنایا یہ وقار عمل 4 گھنٹے جاری رہا۔

دار الذکر لاہور مجلس دار الذکر لاہور کے 38 خدام اور 6 اطفال نے مسلسل ساڑھے تین گھنٹے کام کر کے دار الذکر کے مختلف حصوں میں 'مین ہال' دفتر خدام الاحمدیہ اور دیگر کمروں کی صفائی کی مین ہال کے فرش کو دھویا گیا اس طرح دیواروں ستونوں پنکھوں اور ٹیوب لائٹس وغیرہ کی صفائی کی گئی۔

فیکٹری ایریا ضلع حیدر آباد اس مجلس کے 17 خدام نے اڑھائی گھنٹے کام کر کے ایک گلی کو صاف کیا راستے سے پتھر اور کوڑے کرکٹ کے ڈھیر کو ہٹایا گیا خدام کو کام کرتے ہوئے دیکھ کر ایک غیر از جماعت دوست نے کہا۔ "ہمارے حصہ کا ثواب یہ لڑکے لے گئے ہیں"

مبارک آباد ضلع حیدر آباد 31 خدام اور 23 اطفال نے تین گھنٹے میں ایک سکول کو جانے والے راستہ کے ارد گرد اگی ہوئی جھاڑیاں صاف کیں نیز ایک پلی کی مرمت بھی کی جس سے لوگوں کے لئے سہولت پیدا ہوگئی۔

بشیر آباد ضلع حیدر آباد بشیر آباد کے 60 خدام اور 6 غیر از جماعت افراد نے قبرستان میں وقار عمل کیا۔ مکرم خلیل احمد تنویر صاحب مہتمم اصلاح و ارشاد خدام الاحمدیہ پاکستان اس مجلس کے دورہ پر تھے اس لئے آپ بھی اس وقار عمل میں شامل ہوئے۔

سیٹلائیٹ ٹاؤن میرپور خاص مجلس کے ایک حلقے پھنور کالونی میں 150 میٹر لمبی ایک گذر گاہ اور راستے میں مٹی کی بھرائی کر کے لوگوں کے لئے سہولت پیدا کی گئی۔ اس بستی میں رہنے والے تقریباً ڈیڑھ ہزار لوگوں کو اس سے فائدہ ہوگا۔

موتگ ضلع منڈی بہاؤالدین موتگ کے 11 خدام اور 13 اطفال نے کوٹلی افغاناں جا کر بیت الذکر کو جانے والے کچے راستے پر مٹی ڈالی جہاں بارش کی وجہ سے جانے میں بہت دقت ہوتی تھی۔

حیدر آباد شہر خدام نے احمدیہ ہال کی دونوں منزلوں کی صفائی کی اور احمدیہ ہال کو دھویا گیا اسی طرح ایک گلی سے کچرا اٹھا کر کوڑا دان میں پھینکا گیا۔

گوندل فارم کوٹری گوندل فارم کے قبرستان میں 48 خدام نے ساڑھے تین گھنٹے کام کر کے اسے گھاس وغیرہ سے صاف کیا۔

بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازی خان اس مجلس میں وقار عمل میں 25 خدام اور 40 اطفال شامل ہوئے۔ اس دوران بستی کی گلیوں اور نالیوں کی صفائی کی گئی بیت الذکر اور مربی ہاؤس کو بھی صاف کیا گیا۔

9- چک پنیار بھلوال ضلع سرگودھا 9- چک پنیار اور بھلوال کا مشترکہ وقار عمل کوٹ مومن روڈ پر ہوا۔ بھلوال کے 16 اور 9 چک شمالی پنیار کے 9 خدام نے اس سڑک پر موجود گڑھے پر کئے اور لوگوں کی آمد و رفت کے لئے سہولت پیدا کی۔

دار الفضل کنری 25 خدام اور 42 اطفال نے تین گھنٹے کام کر کے عمر کوٹ روڈ کے ایک کلو میٹر حصے کو ہموار اور درست کرنے کے لئے وقار عمل کیا۔ اس مجلس نے وقار عمل کی تصویریں کھینچ کر مرکز بھجوائی ہیں۔

لطیف آباد حیدر آباد 41- خدام نے اور 16- اطفال نے بیت الذکر اور اس کے ماحول کی صفائی کے کام میں حصہ لیا۔

کرونڈی ضلع خیرپور 8 خدام اور 8 اطفال نے ایک خستہ حال سڑک کو ہموار کیا اس کام کا غیر از جماعتوں میں بھی اچھا تاثر قائم ہوا۔ مجلس نے وقار عمل کی تصاویر بھی بھجوائی ہیں۔

سول لائن ڈیرہ غازی خان شہر ڈیرہ غازی شہر کے 16 خدام اور 24 اطفال اور سول لائن کے 9 خدام اور 9- اطفال نے دو گھنٹے احمدیہ قبرستان کی صفائی اور قبروں پر مٹی ڈالی نیز پودوں کی دیکھ بھال کے سلسلے میں بھی کام کیا گیا۔

لاڑکانہ 6- خدام اور 7- اطفال نے باہر سے مٹی لا کر ایک کچی گلی کو ہموار اور درست کیا۔

275 ر-ب کرتار پور فیصل آباد 17- خدام اور 12- اطفال نے بیت الذکر اور اس سے ملحقہ بازار کی صفائی کی۔

نصرت آباد ضلع میرپور خاص احمدیہ قبرستان میں وقار عمل کے ذریعہ قبروں کی دیکھ بھال کا کام کیا گیا۔ 19- خدام اور 18- اطفال نے شامل ہوئے۔

ماڈل کالونی کراچی بیت الشاء کے گرد ٹوٹی پھوٹی سڑکوں کی درستگی کا کام کیا گیا نیز خدام نے بیت الذکر کے سامنے والی گلی صاف کی اس کام میں 48 خدام اور 34 اطفال نے حصہ لیا۔

ٹنڈو محمد خان خدام نے 80 فٹ لمبی گلی کو پتھر اور مٹی ڈال کر ہموار کیا نیز ایک نالے پر پائپ لگا کر گذرنے کے لئے پلی بنائی گئی۔

کریم نگر فیصل آباد 28- خدام اور 15- اطفال نے احمدیہ قبرستان گوکھووال جا کر قبروں پر مٹی ڈالی نیز پانی کے راستوں کو صاف کیا گیا۔

بھوڑو چک ضلع شیخوپورہ خدام نے مربی ہاؤس کی نالی بنائی بازار میں سات ٹرالیاں مٹی ڈالی گئی صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک 45 خدام اور 20 اطفال نے کام کیا۔

لدھڑ کرم سنگ ضلع نارووال اس گاؤں میں راستہ خراب تھا ہر وقت پانی کھڑے رہنے کی وجہ سے پیدل گذرنا بھی مشکل تھا خدام نے چھ گھنٹے وقار عمل کر کے راستے کو ہموار کرنے کے لئے 17 ٹرالیاں اور 8 ریڑھے مٹی ڈالی۔ اس کام میں 30 خدام اور 20 اطفال شامل ہوئے۔

194- ر-ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد لاٹھیانوالہ کی بیت الذکر کے ساتھ دونوں بازاروں کی صفائی کی گئی بازار میں چلنے والوں اور مسافروں کے فائدہ اور سہولت کے لئے راستے کو درست اور ہموار کیا گیا۔

دار الرحمت کنری ضلع عمر کوٹ خدام نے قبرستان میں وقار عمل کر کے 50 قبروں پر مٹی ڈالی قبرستان کے گرد کانٹوں کی باڑ لگائی 42 خدام 19 اطفال نے اس کام میں حصہ لیا۔

ڈرگ روڈ کراچی اڑھائی گھنٹے کام کر کے 45 خدام اور 20 اطفال نے بیت المبارک اور اس کی چھت کی صفائی کی بیت المبارک کی طرف آنے والے راستوں کے گڑھوں کو بھرا گیا راستوں کو جھاڑیوں سے صاف کیا گیا۔

مصطفیٰ فارم ضلع عمر کوٹ نزدیکی مجلس محمود آباد جا کر خدام نے پکی سڑک کے دونوں طرف ٹریکٹر اور ٹرالی سے مٹی لا کر تقریباً ایک کلو میٹر لمبی جگہ پر مٹی ڈالی اور اس طرح سڑک کی سائیڈوں کو مضبوط بنایا گیا۔ 24- خدام اور 16- اطفال نے اڑھائی گھنٹے کام کیا۔

ٹاؤن شپ لاہور بلاک لیول پر ٹاؤن شپ میں بیت الکریم کے سامنے ڈیڑھ کلو میٹر لمبی سڑک پر موجود گڑھے پر کئے گئے۔ شدید دھند کے باوجود 50 خدام نے تین گھنٹے کام کیا اس کام کا وہاں سے گذرنے والوں پر بھی اثر ہوا۔ اس کے علاوہ چار حلقہ جات میں الگ الگ بھی وقار عمل ہوئے جن میں 20 خدام شامل ہوئے۔

النور کراچی بیت الذکر کی صفائی اور دھلائی کے علاوہ اس سے ملحق میدان کی جھاڑیاں صاف کی گئیں۔ 52 خدام اور 28- اطفال نے دو گھنٹے

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز

مسل نمبر31453 میں امۃ السبیع زوجہ مکرم مسعود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-9-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع مرید کے مالیتی۔/15000' روپے۔2۔ زیورات طلائی وزنی 5 تولہ مالیتی۔/25000 روپے۔3۔ حق مہربذمہ خاوند محترم۔/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ امۃ السبیع ساکن محلہ شیخاں منڈی مرید کے P.O خاص ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 محمد یوسف شاہد وصیت نمبر 23993 گواہ شد نمبر2 فاروق احمد وصیت نمبر 24299۔

مسل نمبر31554 میں نور بیگم زوجہ بشیر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زمین برقبہ ایک ایکڑ واقع الفردوس فارم ضلع گوجرانوالہ مالیتی۔/105000 روپے۔ اور حق مہر وصول شدہ۔/100 روپے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ نور بیگم ساکن مبارک آباد P/O بشیر آباد ضلع حیدر آباد سندھ۔ گواہ شد نمبر1 محمد ابراہیم ساکن بشیر آباد ضلع حیدر آباد گواہ شد نمبر2 محمد حسین اطہر مسل نمبر33887۔

مسل نمبر31455 میں رشیدہ بیگم زوجہ منظور احمد خالد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن GOR 704 کالونی حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ حق مہربذمہ خاوند محترم۔/1000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 15 تولہ مالیتی۔/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ رشیدہ بیگم مکان نمبر GOR 704 کالونی حیدر آباد گواہ شد نمبر1 امجد ابڑو سیکرٹری مال حلقہ گاڑی کھاتہ حیدر آباد گواہ شد نمبر2 نذیر احمد ابڑو حیدر آباد۔

مسل نمبر31456 میں احسن احمد ولد حمید احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ ملازمت عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر6 ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-10-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد احسن احمد C/O باسل کریانہ اسٹور لطیف آباد نمبر6 حیدر آباد گواہ شد نمبر1 حمید احمد والد موصی وصیت نمبر20931 گواہ شد نمبر2 نصیر الدین انجم مربی سلسلہ وصیت نمبر 25715۔

مسل نمبر31457 میں عبد الغفور طارق ولد چوہدری مہردین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح کالونی لطیف آباد ضلع حیدر آباد سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-9-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان واقع کچی آبادی مالیتی۔/200000 روپے۔ اور موٹر سائیکل ماڈل 89ء مالیتی۔/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/8360 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبد الغفور طارق مکان نمبر 208C-B جناح کالونی لطیف آباد نمبر 12 ضلع حیدر آباد سندھ گواہ شد نمبر1 نصیر الدین انجم وصیت نمبر 25715 مربی سلسلہ حیدر آباد گواہ شد نمبر2 چوہدری نسیم احمد وصیت نمبر17223۔

بقیہ صفحہ 3

حصہ کو لغزش سے بچالیا۔ شملہ کی جماعت میں ان کی صدارت اور امارت کا زمانہ اپنے نتائج کے لحاظ سے بڑا امتیاز رکھتا ہے...... شملہ میں تنظیم اور باقاعدگی اور حسن تدبیر کی خوبیاں ان کے کام کی طرۂ امتیاز تھیں۔ خان صاحب برکت علی صاحب نے 86 سال کی عمر میں وفات پائی مگر ہمت اور جذبہ خدمت کا یہ عالم تھا کہ غالباً دو سال ہوئے۔ انہوں نے (کلام الٰہی) کے علوم کے فہم کے متعلق ایک رسالہ تصنیف کرکے شائع کیا تھا۔ جس کے بعض مضامین واقعی عمدہ اور اچھوتے تھے۔ اسی طرح ان کی اکثر روایات بھی غالباً چھپ چکی ہیں۔

خان صاحب نے اپنے پیچھے اولاد نہیں چھوڑی۔ ان کی اہلیہ جو وہ بھی خاوند کی طرح بہت نیک اور مخلص تھیں۔ ان کی زندگی میں ہی چند سال ہوئے فوت ہوگئی تھیں۔ اللہ تعالیٰ دونوں کو غریق رحمت کرے اور اپنے خاص افضال سے نوازے اور جماعت میں ان کے امثال پیدا کرکے ان کے نیک عمل کو جاری رکھے۔ (الفضل 58-8-10)

حضرت خان صاحب سلسلہ احمدیہ کے وہ گوہر درخشندہ و تابندہ تھے جن کی تابانی کا حسن دلوں کو روحانی تازگی دیتا رہے گا۔

OOO

بقیہ صفحہ 5

وقار عمل کیا۔

وحدت کالونی لاہور علامہ اقبال ٹاؤن کی مین سڑک کے گڑھے پر کئے گئے جو ٹریفک کے لئے پریشانی کا باعث بنتے تھے۔ پانی کا چھڑکاؤ کرنے کے علاوہ سڑک کے کنارے پودے بھی لگائے گئے۔ غیر از جماعت احباب نے بھی اس موقع پر تعاون پیش کیا دو گھروں نے چھڑکاؤ کے لئے پانی فراہم کیا۔

بیت السلام ملتان خدام نے بیت الذکر کے تینوں ہالوں کی مکمل صفائی کی کل 16 خدام اس کام میں شریک ہوئے۔

سٹیل ٹاؤن کراچی 20۔ خدام اور 10۔ اطفال نے باغ احمد رزاق آباد کی طرف جانے والی سڑک کے اردگرد لگی ہوئی جھاڑیوں کی صفائی کی اور سڑک سے پتھر ہٹائے۔

نفیس نگر ضلع میرپور خاص اس مجلس کے 25 خدام اور 19۔ اطفال نے ایک ایسی سڑک کو ہموار اور درست کیا جس پر پہلے گذرنے میں مشکل تھی۔ خدام نے تین گھنٹے کام کرکے آدھ کلومیٹر سڑک کی مرمت کی۔

محمد آباد ضلع عمرکوٹ 21۔ دسمبر کو محمد آباد کے 42 خدام اور 32 اطفال نے چار گھنٹے کام کرکے جلسہ گاہ کی تیاری میں حصہ لیا جھاڑیاں کاٹیں راستوں کی صفائی کی پانی کا چھڑکاؤ کیا گیا ایک واٹرکورس پر پلی بنائی گئی۔

بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ گاؤں کی بیت الذکر کی صفائی کے علاوہ صحن کے ساتھ جگہ ہموار کرکے اسے کشادہ کیا گیا۔ ساتھ والے گاؤں دریا پور کی بیت الذکر کی سفیدی کی گئی 17۔ خدام نے اس کام میں حصہ لیا۔

داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ 35 خدام اور 10۔ اطفال نے وقار عمل کرکے گاؤں سے باہر جانے والی سڑک کے دونوں طرف مٹی ڈال کر گڑھے پر کئے یہ کام اڑھائی گھنٹے میں مکمل ہوا۔

کھریہ ضلع سیالکوٹ یہاں 14۔ خدام اور 15۔ اطفال نے تین کلومیٹر لمبے راستے کو لوگوں کی سہولت کی خاطر ہموار اور درست کیا یہ راستہ کئی جگہ سے خراب تھا۔

ربوہ ربوہ میں 12۔ دسمبر 1997ء کو جمعہ کے روز وقار عمل کا پروگرام طے کیا گیا تھا لیکن حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے جنازہ کے موقع پر ڈیوٹیوں کی وجہ سے وقار عمل نہیں ہوسکا۔ لہٰذا اس کے متبادل 19۔ اور 26۔ دسمبر کو 50 محلہ جات میں وقار عمل ہوا۔ 1381 خدام اور 492 اطفال نے بیوت الذکر' سڑکوں' گلیوں اور نالیوں کی صفائی کے کام میں حصہ لیا نیز کئی جگہ اگی ہوئی خودرو جھاڑیاں تلف کی گئیں۔

ضلعی سطح پر ہونے والے مثالی وقار عمل

ضلع حافظ آباد میں 21۔ دسمبر کو مدینہ شوگر مل کے قریب گاؤں بھون خورد میں وقار عمل کیا گیا۔ مانگٹ اونچا اور دوسرے قریبی گاؤں جانے کے لئے جو راستہ اختیار کیا جاتا ہے اس راستے پر جگہ جگہ گڑھے پڑے ہوئے تھے خاص طور پر ایک سیم نالہ کے پل کے ساتھ بھی ایک گڑھا تھا جس کی وجہ سے تانگوں' ریڑھوں کا اس پل پر چڑھنا بہت مشکل تھا اس خراب راستے کی وجہ سے لوگ مشکل میں تھے۔ چنانچہ اس غرض کے لئے خدام نے 3 ٹریکٹر ٹرالیوں کی مدد سے 7 ٹرالیاں مٹی ان گڑھوں کو پر کرنے کے لئے ڈالیں۔ 8۔ مجالس کے 95 خدام اس وقار عمل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں شامل ہوئے۔ اس کام کا لوگوں نے بہت اچھا اثر لیا۔

ضلع لاہور لاہور میں چھ بلاکس میں علیحدہ علیحدہ وقار عمل ہوئے۔ بلاک نمبر1 میں 5 مجالس کے 220 خدام اور 40 اطفال۔ بلاک نمبر2 میں 4 مجالس کے 143 خدام اور 25 اطفال۔ بلاک نمبر3 میں 5 مجالس کے 115 خدام اور 30 اطفال۔ بلاک نمبر4 میں 3 مجالس کے 165 خدام اور 30۔ اطفال' بلاک نمبر5 میں 4 مجالس کے 101 خدام اور 35 اطفال اور بلاک نمبر6 میں 4 مجالس کے 90 خدام اور 30 اطفال شامل ہوئے۔

ضلع گوجرانوالہ اس ضلع میں دو جگہوں پر وقار عمل ہوئے گوجرانوالہ شہر کی تین مجالس نے جلسہ سالانہ کے لئے جلسہ گاہ کی تیاری کے کام میں حصہ لیا۔ 50۔ خدام نے میدان کو گھاس پھوس اور فالتو جھاڑیوں سے صاف کیا۔ درختوں اور جھاڑیوں کو کاٹ کر ایندھن بنایا گیا۔ اس کام میں 5 گھنٹے صرف ہوئے۔ دوسرا وقار عمل قیام پور ورکاں میں ہوا جس میں 4 مجالس کے 34 خدام واطفال نے مربی ہاؤس کی بھرتی ڈالنے اور چھت ڈالنے کے کام میں حصہ لیا۔

ضلع بہاولنگر 4 حلقہ جات میں ہونے والے وقار عملوں میں 14 مجالس کے 63 خدام شامل ہوئے۔ حلقہ ڈاہرانوالہ میں پختہ سڑک کے کناروں پر مٹی ڈالی گئی اور ارد گرد سے 70 افراد بھی اس کام میں شامل ہوئے۔

ضلع اوکاڑہ اس ضلع کی 6 مجالس کے 50 خدام نے تین گھنٹے کام کر کے مقامی قبرستان میں سولنگ لگائی اور خود رو جڑی بوٹیوں کو تلف کیا گیا۔

ضلع منڈی بہاؤالدین 5 مجالس پر مشتمل ایک حلقے کا وقار عمل بیت الحمد کوٹلی افغاناں میں ہوا۔ بیت الحمد کے راستے کو صحیح کر کے ایک سولنگ سے ملایا گیا اس میں پانچوں مجالس کے 20 اور 8۔ اطفال نے شرکت کی۔

ضلع کراچی کراچی کی 11 مجالس میں اس روز وقارِ عمل ہوئے جن میں مجموعی طور پر 487 خدام' 226 اطفال اور 23 انصار شامل ہوئے۔

ooo

زیارت ربوہ واقفین نو گلشن پارک لاہور

○ مورخہ 27 دسمبر 1997ء کو واقفین نو گلشن پارک لاہور کا ایک وفد مکرم محمد جہانگیر صاحب (سیکرٹری وقف نو) کے ہمراہ زیارت کے لئے ربوہ پہنچا۔ اس وفد میں 31 بچے اور 30 خواتین اور مرد احباب شامل تھے۔ وفد کے قیام وطعام کا انتظام دار الضیافت میں کیا گیا۔

ربوہ قیام کے دوران وفد نے بہشتی مقبرہ میں ائمہ احمدیت اور دیگر بزرگان سلسلہ کی قبروں پر اجتماعی دعا کی۔ علاوہ ازیں بیت المبارک P.S کے دفاتر اور کمپیوٹر سیکشن کا وزٹ کیا۔ کمپیوٹر سیکشن میں مکرم کلیم احمد قریشی صاحب نے بچوں کو کمپیوٹر کے بارہ میں معلومات فراہم کیں نیز بچوں کو ان کا نام یا حوالہ نمبر بتانے پر ان کے مکمل کوائف وغیرہ سے آگاہ کیا۔ کمپیوٹر سیکشن کی سیر میں بچوں نے بڑی دلچسپی کا اظہار کیا۔

وفد نے نمائش بھی دیکھی اس موقع پر بچوں نے مختلف تصاویر ماڈلز اور گراف وغیرہ کی مدد سے دنیا بھر میں جماعت احمدیہ کی مساعی سے متعلق تعارف حاصل کیا۔ بچوں اور خواتین نے لجنہ ہال کا بھی وزٹ کیا اور مکرمہ صاحبزادی امتہ القدوس بیگم صاحبہ (صدر لجنہ پاکستان) سے ملاقات کی۔

محترم و مکرم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب (ناظر اعلیٰ و امیر مقامی) نے دار الضیافت میں تشریف لا کر وفد کو شرف ملاقات بخشا اور والدین اور بچوں کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ مکرم میر قمر سلیمان احمد صاحب (نائب وکیل وقف نو) نے بچوں سے تلاوت نظمیں اور مختلف مواقع پر پڑھی جانے والی دعائیں سنیں اور والدین کو نصیحت فرمائی کہ وہ بچوں کو توجہ دلاتے رہیں اور نگرانی بھی کرتے رہیں کہ جو دعائیں انہیں یاد ہیں وہ موقع اور محل کے مطابق کیا بھی کریں تاکہ وہ ان کی عادت میں شامل ہو کر انہیں کبھی نہ بھولیں۔ بچوں کے تربیتی امور اور نصاب کے مطابق علمی تیاری کا جائزہ مکرم عبد الحلیم احمد صاحب (مربی سلسلہ) نے لیا اور توجہ طلب امور کی نشاندھی کی۔ مورخہ 28 دسمبر بروز اتوار بعد از سہ پہر وفد ربوہ کی نیک یادیں سمیٹے ہوئے واپس لاہور کے لئے روانہ ہوا۔

(وکالت وقف نو)

زیارت ربوہ واقفین نو راجن پور

○ مورخہ 26 دسمبر 1997ء کو واقفین نو راجن پور کا ایک وفد مکرم نعیم احمد صاحب (سیکرٹری وقف نو) اور مکرمہ امتہ القدوس صاحبہ (ٹیچر واقفین نو) کے ہمراہ زیارت ربوہ کے لئے پہنچا۔ اس وفد میں 13 بچے 2 خواتین اور 4 مرد شامل تھے۔ وفد کے قیام و طعام کا انتظام دار الضیافت میں کیا گیا۔

ربوہ قیام کے دوران وفد نے بہشتی مقبرہ میں ائمہ احمدیت اور دیگر بزرگان سلسلہ کی قبروں پر اجتماعی دعا کی۔ وفد نے بیت المبارک P.S کے دفاتر' دفتر وکالت وقف نو' بیت الاقصیٰ اور جامعہ احمدیہ کی سیر کی اور معلومات حاصل کیں۔ بچوں نے کمپیوٹر سیکشن کا دورہ بھی کیا اور اپنے کوائف کے بارہ میں حوالہ یا نام وغیرہ بتانے پر فوری معلومات حاصل ہونے پر بڑی خوشی کا اظہار کیا۔ وفد نے خلافت لائبریری کا وزٹ بھی کیا۔ مکرم حبیب الرحمان زیروی صاحب (اسسٹنٹ لائبریرین) نے لائبریری کا تعارف کرایا بچوں نے لائبریری کے مختلف شعبہ جات دیکھے اور بچوں کے سیکشن میں بڑی دلچسپی کا اظہار کیا۔

بچوں اور خواتین نے مکرمہ صاحبزادی امتہ القدوس بیگم صاحبہ (صدر لجنہ پاکستان) سے ملاقات کی۔ وفد نے نمائش کا وزٹ بھی کیا اور جماعت احمدیہ کی دنیا بھر میں مساعی سے متعلق معلومات حاصل کیں۔ وفد نے مکرم میر قمر سلیمان احمد صاحب (نائب وکیل وقف نو) سے ملاقات کی۔ آپ نے بچوں کے دینی علمی معیار کا جائزہ لیا اور اس کو قائم رکھنے اور بڑھاتے رہنے کے سلسلہ میں ہدایات دیں۔ وفد نے مکرم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب (ناظر اعلیٰ و امیر مقامی) سے بھی ملاقات کی آپ نے بچوں کی حضرت صاحب کی ہدایات کی روشنی میں بہتر رنگ میں تربیت کرنے کے لئے نصائح فرمائیں۔

بچوں کے تربیتی اور نصاب کے مطابق دینی امور کی تیاری کا جائزہ مکرم عبد الحلیم احمد صاحب (مربی سلسلہ) نے لیا اور توجہ طلب امور کی طرف راہنمائی کی۔ وکالت کی طرف سے مکرم حبیب الرحمان غوری صاحب نے ڈیوٹی سرانجام دی وفد 30 دسمبر کو ربوہ کی نیک یادیں سمیٹے ہوئے راجن پور کے لئے روانہ ہوا۔ انہیں دعا کے ساتھ رخصت کیا گیا۔

(وکالت وقف نو)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم ڈاکٹر صوبیدار سردار خان صاحب گاؤں لہڑی صدر کہوٹہ ضلع راولپنڈی آجکل جسمانی کمزوری اور پیٹ کی درد کی وجہ سے علیل ہیں اور راولپنڈی کے ہسپتال میں داخل ہیں۔ موصوف کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم ملک منصور احمد صاحب سابق سیٹلمنٹ کمشنر پلاٹ 17 بلاک 14 ٹاؤن شپ لاہور لکھتے ہیں۔ عزیز ملک منور احمد گزشتہ دنوں سے سخت بیمار ہیں۔ اور کمزوری کافی ہو گئی ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ عزیز کو جلد صحت عطا فرمائے۔

○ چوہدری محمد شریف احمد سابق صدر جماعت احمدیہ ٹیکسلا راولپنڈی کو عرصہ تین سال سے رعشہ کی تکلیف ہے ان کی کامل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم چوہدری محمد اکبر صاحب 24/E آفیسرز کالونی واہ کینٹ اپریل 1997ء سے فالج کی وجہ سے بیمار ہیں۔ پہلے سے بفضل تعالیٰ افاقہ ہے۔ مکمل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ محترم ملک احسان الحق صاحب جا کے چیمہ بعارضہ فالج ایک سال سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرمہ امتہ الجمیل غزالہ اہلیہ مکرم مبارک احمد تنویر مربی سلسلہ فرانکفرٹ جرمنی عرصہ دو ماہ سے سخت علیل ہیں۔ موصوفہ کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

افسوس ناک حادثہ

○ مکرم چوہدری محمد صادق صاحب آف ساہیوال اپنے بیٹے مکرم آصف جاوید صاحب کی شادی کے سلسلہ 97-12-14 کو ننکانہ صاحب جا رہے تھے کہ پتوکی کے قریب ویگن غلط کراسنگ کی وجہ سے ایک ٹینکر سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں چوہدری محمد صادق صاحب اور ان کے دو قریبی عزیز مکرم محمد یوسف صاحب اور مکرم محمد ابراہیم صاحب وفات پا گئے۔ احباب ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

نکاح و تقریب شادی

○ مکرم آصف جاوید صاحب ابن مکرم چوہدری محمد صادق صاحب آف ساہیوال کا نکاح مورخہ 97-3-7 کو بیت الحمد ننکانہ صاحب میں بہمراہ عزیزہ مکرمہ راحت فوزیہ قمر صاحبہ بنت مکرم رشید احمد قمر صاحب آف ننکانہ صاحب بعوض حق مہر 35 ہزار روپے مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا۔ مورخہ 97-12-21 کو تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

بقیہ صفحہ 1

طرح اگر تھوڑی طاقت سے بڑا کام کرنے کا ارادہ کرے تو ماننا پڑے گا کہ اس میں موازنہ کی حس نہیں یا کمزور ہو گئی ہے اور باطل ہو گئی ہے۔

بے شک ہماری جماعت دعائیں کرتی ہے مگر آج جو کام درپیش ہے اس کا سینکڑواں حصہ بھی پہلے نہ تھا۔ پس پہلے جو ہم دعائیں کرتے تھے۔ وہ اس وقت بہت تھوڑی ہیں۔ اس سے بہت بڑھ چڑھ کر دعائیں کرو اور گریہ وزاری میں لگ جاؤ تا خدا تعالیٰ کی نصرت تمہارے شامل حال ہو۔

موقع کے مطابق زور لگاؤ جب تک تم پورے جوش اور خلوص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع نہ کرو گے تو تمہیں کبھی نصرت نہ ملے گی اور تمہاری کوشش رائیگاں جائے گی۔

یہ مت خیال کرو کہ پہلے بھی دعا کرتے تھے کیونکہ میں بتا چکا ہوں کہ وہ دعائیں اس وقت اس کام سے کوئی نسبت نہیں رکھتیں۔ اگر تم ایسا کہو تو تم نے یقیناً اس کام کی اہمیت کو محسوس نہیں کیا۔ پس تم اس کام کی اہمیت کے لحاظ سے دعائیں شروع کرو۔ عجز و انکساری اختیار کرو۔ اگر ہماری جماعت اس بات کو سمجھ لے تو ان پر رحمت الٰہی کے دروازے کھل جائیں۔

(از خطبہ 13 اپریل 1923ء)

ooo

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: 6- فروری-1998ء
درجہ حرارت کم ازکم 10 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 22 درجے سنٹی گریڈ

○ کشمیر پر بھارتی مقبوضہ کے خلاف 5- فروری کو ملک گیر ہڑتال اور پہیہ جام رہا- ملک بھرمیں احتجاجی جلسے جلوس نکالے گئے اور کشمیری بھائیوں کی مکمل حمایت کااعلان کیاگیا- آزاد کشمیر میں بھی کاروبار زندگی معطل رہا- بھارتی پرچم نذر آتش کردیئے گئے-

○ بھارتی تسلط کے خلاف مقبوضہ کشمیر میں بھی مکمل ہڑتال رہی- سری نگر میں مظاہرین پر فوج نے زبردست تشدد کیا- متعدد افراد زخمی ہو گئے- پونچھ میں کرفیو نافذ کر دیا گیا- بھارتی فوج سارا دن گشت کرتی رہی- مظاہرین نے فوجی رکاوٹیں روند ڈالیں-

○ کشمیر ڈے پر پتنگ بازوں نے لاہور میں بجلی اور پانی کانظام درہم برہم کردیا-

○ مولانا اعظم طارق نے کہا ہے کہ سپاہ صحابہ 15دنوں میں کشمیر آزاد کرا سکتی ہے-

○ یوم یک جہتی کشمیر پر کراچی سے خیبر اور کوئٹہ سے سری نگر تک تمام کاروبار زندگی بند رہا- ٹرانسپورٹ بھی نہیں چلی- تعلیمی اداروں میں تعطیل منسوخ کرکے اظہار یک جہتی کے لئے احتجاجی جلسے منعقد ہوئے- اسلام آباد میں چوہدری سرور- وفاقی وزراء اور اعتزاز احسن کی قیادت میں بڑی ریلی نے اقوام متحدہ کے مبصرین کو یادداشت پیش کی-

○ امریکہ برطانیہ فرانس اور مختلف ممالک بھی کشمیریوں کے حق میں مظاہرے ہوئے-

○ کشمیریوں کے ساتھ اظہار یک جہتی کا دن منانے کاایک پہلو یہ بھی ہے کہ تعطیل اور ملک گیر ہڑتال سے مجموعی قومی آمدنی کی مد میں 6 ارب کے لگ بھگ نقصان ہوا تعلیمی ادارے کھلنے کی وجہ سے طلبہ و اساتذہ ٹرانسپورٹ ڈھونڈتے رہے- عالمی منڈیوں سے رابطے نہ ہوئے- دفاتر میں چھٹی اور سٹاک ایکسچینجوں میں کاروبار کا تعطل قومی خزانے پر بوجھ ثابت ہوا- روزنامہ "دن" کی سروے رپورٹ کے مطابق اکثر لوگوں نے اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ 5- فروری کو "کشمیر ڈے" ضرور منایا جائے لیکن ہڑتال کرنے کی بجائے اس دن کی آمد کشمیر فنڈ میں جمع کرائی جائے- نہ کہ قومی خزانے پر بوجھ ڈالا جائے-

○ لاہور سے سرگودھا جانے والی ویگن کو پنڈی بھٹیاں کے قریب ڈاکوؤں نے روکنے کا اشارہ دیا- اور ویگن نہ روکنے پر فائرنگ کر دی- جس سے ایک مسافر جاں بحق ہو گیا-

○ مالی پالیسیوں اور وزارت خزانہ سے اختلاف کے باعث گورنر سٹیٹ بینک ڈاکٹر یعقوب نے احتجاجاً استعفیٰ دے دیا ہے استعفیٰ منظور ہونے کی تصدیق نہیں ہوئی-

○ دوسری عالمی جنگ میں چرچل کے زیر استعمال رہنے والا سگار 1050ء پونڈ میں نیلام ہوا- نیلامی سے حاصل ہونے والی یہ رقم کینسر کے مریضوں کے لئے بطور امداد دی جائے گی-

○ بی بی سی نے کہا ہے کہ پاکستانی پولیس کی بدنامی میں سیاسی مداخلت کا بھی ہاتھ ہے- بعض تھانیدار اپنے اعلیٰ ترین افسر سے بھی زیادہ طاقتور ہیں- "سیاسی" ہدایات نہ ماننے والوں کا تبادلہ ہو جاتا ہے-

○ فلور ملز ایسوسی ایشن کے وفد نے وزیر خوراک سے ملاقات کے دوران کہا ہے کہ آٹا مہنگا نہیں کیا گیا- 20 کلو کی قیمت 152 روپے ہو گی-

○ ورکنگ باؤنڈری پر چناب رینجرز سے جھڑپ کے دوران 12 بھارتی فوجی ہلاک کردیئے گئے ہیں-

○ برطانوی اخباری "دی انڈی پنڈنٹ" نے واشنگٹن میں اپنے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ اگر موجودہ سفارتی ذرائع ناکام ہو گئے تو عراق پر فضائی حملے 17- فروری کو شروع کردیئے جائیں گے- صدر کلنٹن نے کہا ہے کہ امریکہ سفارتی حل کو فوقیت دے گا- امریکی سپیکر نے کہا ہے کہ اگر اس حملے کے بعد بھی صدام باقی رہیں تو یہ شکست ہو گی-

○ صدر مملکت محمد رفیق تارڑ نے نیا آرڈیننس احتساب ایکٹ 1998ء جاری کیا ہے- جس کے تحت احتساب سیل کو احتساب بیورو کانام دیا گیا ہے- اور اس کے سربراہ یا سربراہ کی طرف سے نامزد کسی بھی شخص کو تھانیدار کے اختیارات حاصل ہوں گے- اور وہ کسی بھی ادارے یا ادارے کے اہل کار کو تحقیقات کے لئے طلب کر سکے گا- تاہم کسی بھی شخص کی گرفتاری کے لئے چیف احتساب کمشنر سے باقاعدہ اجازت لینا ضروری ہو گا-

○ بصیر پور میں اشتہاری ملزموں اور پولیس مقابلہ میں ایس ایچ او اور ہیڈ کانسٹیبل ہلاک ہو گئے ہیں-

○ مولانا عبدالستار نیازی نے کہا ہے کہ 31- مارچ تک ملک میں شریعت نافذ نہ کی گئی تو اپوزیشن کاساتھ دیں گے-

○ "کشمیر فنڈ جمع کر رہے ہیں" یہ کہتے ہوئے ڈاکو اوکاڑہ کے نواحی علاقہ میں ناکہ لگاکر رات بھر مسافروں کو لوٹتے رہے- درجنوں افراد کو گن پوائنٹ پر لوٹنے کے بعد رسیوں سے باندھ کر کھیتوں میں پھینک دیا- طلائی زیورات- ڈیڑھ لاکھ کی نقدی اور ایک راہ گیر سے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے-

○ عراقی ہتھیاروں کی تلاشی کے بحران پر امریکی حملہ کی صورت میں روس کے صدر بورس یلسن نے عالمی جنگ چھڑ جانے کے جس خدشے کا اظہار کیا ہے اس پر امریکہ اور برطانیہ بوکھلا گئے ہیں- اور اس سلسلے میں برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیر واشنگٹن پہنچ گئے ہیں برطانوی وزیر خارجہ رابن کک نے سعودی عرب میں مذاکرات شروع کردیئے ہیں- ایران کے سپیکر ناطق نوری نے شام کے صدر حافظ الاسد سے ملاقات کی ہے اور دونوں ملکوں نے عراق کے خلاف فوجی کارروائی میں امریکہ کی حمایت نہ کرنے کا اعلان کیا ہے-

○ راولپنڈی کی پولیس نے 8 دہشت گردوں کو جن کا تعلق سپاہ صحابہ سے ہے گرفتار کر لیا ہے-

اعلان گمشدگی

○ ایک عدد زنانہ جیبی پرس جس میں کراچی کے لئے ریلوے اسٹیشن ربوہ سے 98-2-25 کے بک کروائے گئے دو ٹکٹ سیٹ نمبر39 سیٹ اور برتھ بکنگ نمبر4890/3500 برتھ سیٹ ہے ساتھ ایک سو کا نوٹ اور 50 روپے دس دس والے روپے ہیں بانو مارکیٹ اقصیٰ روڈ سے ریلوے پھاٹک تک جاتے ہوئے گر گیا ہے جس صاحب کو ملیں براہ کرم فون نمبر212993 پر یا صدر عمومی ربوہ کو اطلاع کر کے مشکور فرمائیں-

انیس الرحمان انس ابن مکرم مولانا عزیز الرحمان صاحب خالد مکان نمبر17/15 دارالعلوم غربی ربوہ

ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کیلئے
پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے ہومیو ڈاکٹر
38/1 محلہ دارالفضل ربوہ فون 213207
فون 213207

پلاٹ و دوکانات برائے فروخت
سانجھی وال روڈ پر بالمقابل محلہ ناصر آباد ربوہ ۱۵ مرلہ کا پلاٹ جس پر دو دوکانات تعمیر شدہ ہیں قابل فروخت ہے- خواہشمند حضرات رابطہ فرمائیں-
عبدالستار دارالیمن شرقی ربوہ
فون: 211757

ہر قسم کے جدید اور روایتی زیورات کا مرکز
میاں انوار احمد
سمیع گولڈ
نزد الائیڈ بنک اکرام مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
213100

ہر قسم کے لیڈیز اور جینٹس کپڑے کیلئے نیز اعلیٰ معیار کے جاپانی سوٹ ہر کلر میں اور ٹرپل جارجٹ کے برقعے ہر کلر میں خریدنے کیلئے تشریف لائیں-
ستارہ کلاتھ ہاؤس
عقب بانو بازار (دارالبرکات) ربوہ

★ باتصویر احمدی جنتری 1998ء
صفحات 60 (از قلم شیخ عبدالماجد) قیمت/16 روپے
★ فکر اقبال اور تحریک احمدیہ
516 صفحات (از قلم شیخ عبدالماجد) قیمت/175 روپے
• افضل برادرز ربوہ • احمدیہ ہال کراچی
• دارالذکر لاہور- فیصل آباد
شیخ عبدالماجد- 381 ڈی پنجاب ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور کینٹ 5814761

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھراء کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھراء
۲۰ گرام /۴۰ روپے، ۶۰ گرام /۱۲۰ روپے، ۱۰۰ گرام /۲۰۰ روپے
اکسیر اولاد نرینہ (کورس) /۳۰۰ روپے
زود جام عشق خاص
سونے چاندی کی گولیاں
شباب آور موتی
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534

ربوہ کے گردونواح اور ربوہ کے ہر محلہ میں پلاٹ- مکان زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ)
ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے)
آفس: 212764
گھر: 211379
ربوہ